جب اُجر جائیگا زھرا کا مکاں عصر کے بعد

جب اُجر جائیگا زھرا کا مکاں عصر کے بعد
ھوگا شبیر کے خیمونۂ میں دھواں عصر کے بعد

صبح عاشورۂ تو دے دي علي اکبر نے اذان
کون دے گا بھلا مغرب کي اذاں عصر کے بعد

کون معصوم سکینة پہ ترس کھائیگا
کون سمجھے گا یتیمي کي زباں عصر کے بعد

اے سکینة تیرے کانونۂ سے لھو ٹپکیگا
ھوگے چہرے پہ طمانچونۂ کے نشاں عصر کے بعد

لاش عباس کي دریا پہ تڑپ جائیگي
جب بھي اُٹھے گي سکینة کي فغاں عصر کے بعد

اے خدا سید سجاد کودے تو ضبط
ھوگا شبیر کا سر اور سناں عصر کے بعد

کم سے کم ھے ابھي بیمار کا بستر باقي
ورنۂ تقدیر میں آرام کہاں عصر کے بعد